السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

روزہ دار کے جسم سے اگر خون نکل جائے، مثلاً نکسیر وغیرہ پھوٹ جائے تو اس کا کیا حکم ہے؟ اور کیا روزہ دار کے لیے روزہ کی حالت میں اپنے خون کے کچھ حصہ کا صدقہ کرنا یا چیک اپ کے لیے خون نکلوانا جائز ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

روزہ دار کے جسم سے اگر خون نکل جائے، مثلاً نکسیر پھوٹ جائے یا استحاضہ ہوجائے تو اس سے روزہ پر کوئی اثر نہیں پڑتا، البتہ حیض اور نفاس آنے سے نیز پچھنہ لگوانے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے۔

بوقت ضرورت چیک اپ کے لیے خون نکلوانے میں کوئی حرج نہیں، اس سے روزہ پر کوئی اثر نہیں پڑتا، البتہ روزہ کی حالت میں خون کا صدقہ (تبرع) کرنے کی بابت احتیاط اسی میں ہے کہ یہ کام روزہ افطار کرنے کے بعد کیا جائے، کیونکہ اس صورت میں عموماً خون زیادہ نکالا جاتا ہے، اس لیے یہ پچھنہ لگوانے کے مشابہ ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

ارکانِ اسلام سے متعلق اہم فتاویٰ

صفحہ: 212

محدث فتویٰ